ترغیب دیتی ہے بلکہ ہر اس فرد کو نشانۂ تمسخر بھی بناتی ہے جو سوسائیٹی کے مروجہ قواعد وضوابط سے انحراف کرتا ہے ۔ دیکھا جائے تو مزاحیہ کردار صرف اس لئے مزاحیہ رنگ مین نظر آتا ہے کہ اس سے بعض ایسی حماقتین سرزد ہوتی ہے جن سے سوسائیٹی کے دوسرے افراد محفوظ ہوتے ہین ۔ مثلاً" اگر ایسا کردار چچا چھکن کی طرح اپنی اس عینک کی تلاش کرے جو اس نے اپنی ناک پر لگا رکھی ہو تو خواہ مخواہ اس پر ہنسنے کی ترغیب ہوتی ہے قدیم قبائل مین اجنبیون کے لباس گفتار اور عادات واطوار کو نشانۂ تمسخر بنانے کی جو بے شمار مثالین ملتی ہے وہ اسی زمرے مین شامل ہین ۔ دراصل ہنسی اُس فرد کا مذاق اڑاتی ہے جو سوسائیٹی کی سیدھی لکیر سے ذرا بھی بھٹکے اوراس غرض سے اڑاتی ہے کہ وہ پھر سے اس لکیر مین شامل ہوجائے ۔ چنانچہ یہ بات ہنسنے والون کے لئے تو باعث انبساط ہوتی ہے لیکن اس فرد کو رنج و ندامت سے ضرور ہمکنار کردیتی ہے جس کے خلاف یہ عمل مین آئے ۔ (بقول برگسان (Bergson) " ہنسی کا کام فراریت کے رجحان کا قلع قمع کرنا اور بھٹکے ہوئے فرد کو دوبارہ "کل" مین مدغم ہوجانے کی ترغیب دینا ہے [1] " پس دیکھا جائے تو ہنسی ایک ایسا آلہ ہے جس کے ذریعے سوسائیٹی ہر اس فرد سے انتقام

---

1. Bergson ______ Laughter P 177.